

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام، ویب پیج کا آغاز



حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اسکول انڈیا کے وٹن یوٹی جی۔ ایچ۔ کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند چھٹکی لٹی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے نکل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف انیڈیلٹیڈ کورسز کے بارے میں معلومات بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور یو یو ٹی وی تلاش کی اور سب سے پہلی ترقی کے لیے عمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے مصلحتاً مہرود دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہاقت لے جانے کے لیے محنت لگیں اور غلوں کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی نمائندگی کی قیصر کے لیے پائیز ایکویشن فنانسنگ ایجنسی (ایچ اے) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ کیہ اہلیات کے سائنسز پروفیسر پروفیسر فیاض الرحمن اور ڈین

اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم بی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک بچ گیا جاسکتا ہے۔ پراپٹنس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.mmu.edu.in/Regd/Admissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، 1801 یا admissionsregular@mmu.edu.in پر رابطہ کریں یا (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ M.Voc. (MLT) پر گرام

پراپٹنس کریں۔

'మనూ'లో బయోడైవర్సిటీ చేరువు

ప్రారంభించిన వైస్ చాన్సలర్

రాయదుర్గం: ఆరోగ్య సంరక్షణ, పర్యావరణ పరిరక్షణ కలిసి ఆరోగ్యకరమైన వాతావరణాన్ని సృష్టిస్తాయని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం(మనూ) వైస్ చాన్సలర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. గురువారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్లో బయోడైవర్సిటీ చేరువును ఆయన ప్రారంభించారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ హైదరాబాద్ నగరంలో భూగర్భ జలాలు వేగంగా తగ్గడం, ఉష్ణోగ్రత పెరగడం ఆందోళన కలిగిస్తున్నాయని అన్నారు. క్యాంపస్లో భూగర్భ జలాలను పునరుద్ధరించడానికిగాను బయోడైవర్సిటీ చేరువును ప్రారంభించామన్నారు. వచ్చే వేసవికి ముందు భూగర్భ జలాలను తిరిగి నింపడానికి వీలుగా రుతుపవనాల నీటిని కూడా సేకరించే ప్రణాళికలు ఉన్నాయన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్లో పెరుగుతున్న విద్యుత్ డిమాండ్ను తీర్చడానికి సౌర ఫలకాలను ఏర్పాటు చేసి సామర్థ్యాలను పెంచుతామని వివరించారు. కార్యక్రమంలో ఎంపికే అధ్యక్షురాలు అర్షియా హసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇప్టియాక్



ఆరోగ్య కేంద్రంలో అత్యాధునిక సౌకర్యాలను ప్రారంభిస్తున్న వీసీ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

అహ్మద్, ఫైనాన్స్ ఆఫీసర్ ప్రొఫెసర్ షేహబాజ్ అహ్మద్, ఓఎస్డి ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు. కాగా, ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఆరోగ్య కేంద్రంలో ఫెడరల్ బ్యాంక్ కార్పొరేట్ సోషల్ రెస్పాన్సిబిలిటీ స్కీమ్ కింద పలు అధునాతన పరికరాలను విరాళంగా అందించారు. రెండు బెడ్స్ సైడ్ మల్టీ పారామీటర్ మానిటర్లు, ఈసీజీ యంత్రాలు వంటి అధునాతన వైద్య పరికరాలను వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ ప్రారంభించారు.

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اگلے انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، بہرمند ٹیکنیکی ملٹی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید حسین نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ میلٹھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید حسین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے عملی تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور



فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے بائیر ایجوکیشن فینانشل ایجنسی (بایفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیصل رحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم علم ہاشانے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکر یہ کے ساتھ ہوا۔ درس، انشا، انٹرنل پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ میلٹھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام 'M.Voc. (MLT & MIT)' کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراپنٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایڈمنسٹریشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اگلے انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، بہرمند ٹیکنیکی ملٹی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید حسین نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ میلٹھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید حسین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے عملی تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے بائیر ایجوکیشن فینانشل ایجنسی (بایفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیصل رحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم علم ہاشانے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔

Sakshi

వెబ్‌సైట్ ఆవిష్కరణ



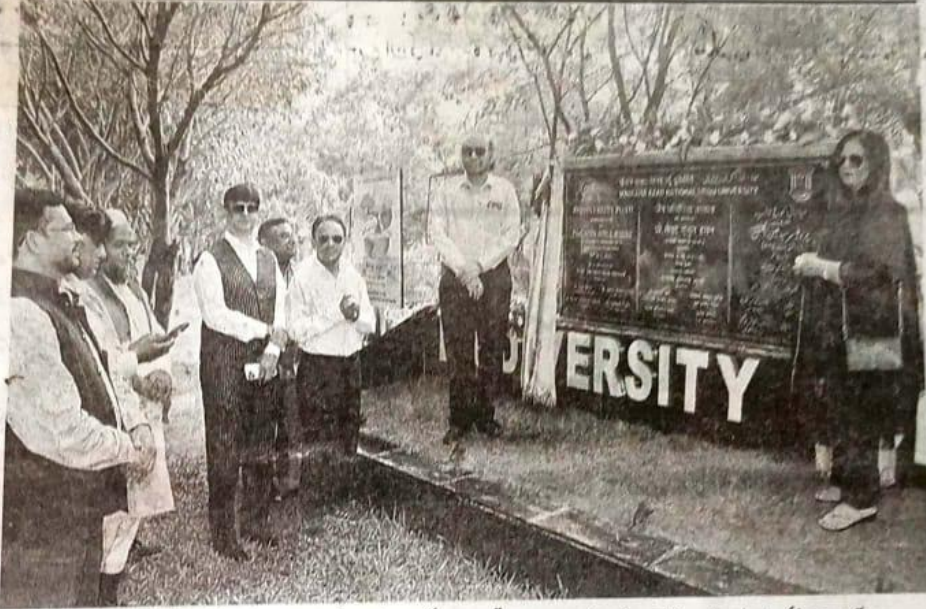
వెబ్‌సైట్‌ని ఆవిష్కరిస్తున్న

ప్రొ. సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: ఉపాధి పొందగల నైపుణ్యం కలిగిన సాంకేతిక ఆరోగ్య కార్యకర్తలను సృష్టించడమే లక్ష్యమని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ సైన్సెస్ కింద వృత్తి అధ్యయనాలు, నైపుణ్య అభివృద్ధి విభాగాన్ని ఆయన ప్రారంభించారు. ఆనంతరం ఒకేషనల్ స్టడీస్ విభాగం వెబ్‌సైట్‌ని ఆదికారికంగా ప్రారంభించారు.

درجہ حرارت میں اضافہ اور زیر زمین پانی کی سطح میں کمی تشویشناک

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح۔ وائس چانسلر عین الحسن کا خطاب



ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیپس حیدر آباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں سرز عرشہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جاسکی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائریکٹر سی ڈی اوی بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر فی سنوٹوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تفکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیڈ ایمرٹ مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویٹنگ اسکیلز 2، بی پی ایپریٹس 6، آئی آر تھر مو میٹر 6، اسٹیٹو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر نجی، سرز اسامہ، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

حیدر آباد، 8 مئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدر آباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو رسیچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو رسیچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، میڈر و پودوں کا تحفظ کیا جائے لگے تو اگلے سال تک فوڈ کوآرڈینیشن ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے اظہار کیا کہ کیپس میں برقی کی بروقتی

حیدرآباد کے درجہ حرارت میں اضافہ نہایت تشویشناک امر

مانو میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح۔ یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدر آباد، 8 مئی۔ (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیات کی تحفظ کرنے والوں میں مسز عرشہ سن، پروفیسر اشتیاق احمد، وینڈا پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقہ محمد مجنون، پروفیسر عظیم الشرف جانی، پروفیسر رضا اللہ خان، ڈاکٹر نسیم ڈی اوی بھی شامل تھے۔ تقریب کو اکیس پروفیسر سیدین الحسن نے کیا۔ مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ آف سائنسز، پریس نوٹ

[illegible]

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز



استعمال اور ذریعہ میں پانی کو رکھنا کہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پتھر و پودوں کی صفحہ کیا جائے گے تو کئی سال تک خطرہ اترہ نہیں ملے گا۔ یہ موضوع اس نے انکشاف کیا کہ کیسے اس حق کی بدستور ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے جو آپس میں یاد دہانی سوار رکھ کر تحسین اور صلاح میں اسے اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی علوم، طالب علم کی تعلیمی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ دلائل میں سرمرغ عین ہے۔

[illegible][illegible]

9 MAY 2025

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام
وائس چانسلر کے ہاتھوں ویب پیج کا آغاز۔ مواد و ڈیزائن کی ستائش، شعبہ کی ترقی کیلئے تعاون کا یقین

رہنمائے دکن

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز



حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اسکول انڈیا کے ڈون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار ہنرمند بننے کی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فیڈریشن انجینی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیاض الرحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم ایچ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق البو تراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، توڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں محنت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔

پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم ذہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پرمی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پرمی پوسٹ گریجویٹ پروگرام (M.Voc. (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پرائیکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmission پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے ایکشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے مملکت مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فیڈریشن انجینی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیاض الرحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم ایچ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق البو تراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، توڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں محنت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔

حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اسکول انڈیا کے ڈون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار ہنرمند بننے کی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فیڈریشن انجینی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیاض الرحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ ایم ایچ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق البو تراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، توڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں محنت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز



ایک منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڑی ماہی پکڑنے اور مائیکرو 2، ہڈی کی جی جی مینیں 2، ڈیجیٹل ویگٹ ایکس 2، بی بی ایئر 6، آئی آرٹھرومیٹر 6، الٹرا سونو 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر پی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد باہمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسز سنجے، مسز اسمانی، مسز مہم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی انکم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔



تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسز عریضہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر سلیم اشرف جاسی، پروفیسر رشاد اللہ خان، ڈاکٹر کرسی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد امتیاز الہانی، اسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسز نیستوش، اسٹنٹ انجینئر نے پد پتھر ادا کیا۔

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد، 8 مئی، سبقت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترک طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید حسین الحسن نے کیا۔ وہ یونیورسٹی آف آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سیمین میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں بس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر سید حسین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر ماحولیات میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں ماسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریسچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق ماحولیات میں روزانہ کی بنیادوں پر سڑاڑے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی

Friday 09 May 2025

3

جمعہ 09 مئی، 2025

روزنامہ آوازِ چنگ کھنڈ

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز



ایئر شیڈ 6، آئی آرٹھرومیٹر 6، الٹرا سونو 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر پی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد باہمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسز سنجے، مسز اسمانی، مسز مہم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی انکم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔



حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں ماسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریسچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق ماحولیات میں روزانہ کی بنیادوں پر سڑاڑے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی جمع کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں بس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر سید حسین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر ماحولیات میں



مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام، ویب پیج کا آغاز



دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پنی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc (MIT & MLT) کے لیے دائلے جاری ہیں۔ پنی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پرائیکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/R-regularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612 یا 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregula@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فنانسنگ ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی قتل رحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیسم بانٹا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد نؤڈل آفیسر نے خطبہ انتخابیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اپ تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر فلوئم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد، 8 مئی: اسکل انڈیا کے وژن کو مئی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند کیٹیگری کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے گل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔
مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی تلاش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہکت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے

9-5-2025

Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Luc

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام ویب پیج کا آغاز



حیدرآباد (پریس ریلیز) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف لائینڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے

ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عمل کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فی فضل رحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثناء، انٹرنس پرمیٹی کورس پی ایچ ڈی لائینڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پرمیٹی پوسٹ گریجویٹ پروگرام، M.Voc. (MIT & MLT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپیکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in برائے میل کریں۔

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

عظمیٰ نیوز سروس
حیدرآباد// صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق

زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جائے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جائے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔



Pasban, Bangalore 9-5-2025

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف لائیو ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عمل کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہقت لے جانے کے لیے محنت لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فیض الرحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ عظیم باشانے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پمپنی کورس پی ایچ ڈی لائیو ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پمپنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپیکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Kashmir-e-Uzma, Srinagar

9-5-2025

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ

مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز

عظمیٰ نیوز سروس
حیدرآباد// اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس سلسلے میں سہقت لے جانے کے لیے محنت لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو رسیچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جائے گا تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدر آباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسر ز عرشہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف چائس، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائریکٹر ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈائریکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ٹی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے بدیہہ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں ہیڈ سائنڈملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویگٹ اسکینر 2، بی پی ایپریٹس 6، آئی آر تھر مو میٹر 6، اسپیڈ اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد باغی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیدہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسر ز اساء، مسر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

حیدر آباد، 8 مئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی



کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدر آباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ دیکھا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو رسیچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے

KAMIL YAQeen 09 May 25

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز

ڈیزائن کی سائنس کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عمل کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سہولت لے جانے کے لیے محنت لگن اور غلطیوں کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے بائیر ایجوکیشن فنانسنگ ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر فی فضل رحمن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر راج علیم بادشا نے بھی مخاطب کیا۔

حیدر آباد، 8 مئی (پریس نوٹ) اسکول انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف لائبریری ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز



حیدرآباد، 8 مئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریسچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو

ریسچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جائے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں سرزعرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جاسی، ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انصاری الباقی، اسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر فی سنتوش، اسٹنٹ انجینئر نے بدیہ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیئر امیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویٹنگ اسکلیں 2، بی پی ایپریٹس 6، آئی آر

تھر مو میٹر 6، اسٹیڈ اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر نجی، مسر زاسماء، مسٹر جمیل الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

جیلانی، اور مسٹر بی سٹویش، اسسٹنٹ انجینئر نے بدینہ تھکراوا کی قیادت میں ایس ایس منقہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں منقہ عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بدینہ سائمنز، بی این ایئر مینٹر 2، دو، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویلک اسکیس 2، بی بی ایچ مشین 6، آئی آر تھر مو میٹر 6، اسٹیل اسکوپ 10 شامل ہیں۔

اس موقع پر ہی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر مناجا پانی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر منیر وفا، ڈاکٹر منیر انجینئر، پروفیسر فرید وید علی مسٹر، مسٹر زہرا، مسٹر نصیر الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کاپیوینٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی ایکس کے تحت فیڈرل جیک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طبی سہولیات سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔



پروانہ کا حوالہ کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ماہو کیپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گراما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریسچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پتھر و تقریب میں شرکت کرنے والوں میں

جیلانی، اور مسٹر بی سٹویش (پریس نوٹ) صحت خیال اور ماحولیاتی تحفظ شکر کے طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہیں مولانا آؤرینجیس اردو یونیورسٹی کے کیپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منقہ و تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ رہا گا رہا کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر ماہو کیپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اس کے مرے میں مانسوں کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرم سے قبل زیر زمین

Freedom Press

09-05-2025

Syed Jameel Uddin awarded

PhD in Arabic by MANUU

TFP | CORRESPONDENT
HYDERABAD, MAY 8

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has conferred the degree of Doctor of Philosophy (PhD) in Arabic to Syed Jameel Uddin, as announced by the Controller of Examinations.

Syed Jameel Uddin, son of Mr. Syed Imam Uddin, completed his research on the topic "Rhetorical Characteristics in the Poetry of Allama Fazle Haq Khairabadi: An Analytical and Critical Study."

His doctoral work was conducted under the supervision of Dr.



Talha Farhan, Assistant Professor in the Department of Arabic, MANUU. The research involved an in-depth exploration of the stylistic and rhetorical elements present in the works of noted scholar and poet Allama Fazle Haq Khairabadi.